السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ہمارے ایک جماعتی جو باقاعدہ عالم نہیں ہیں ، انہوں نے بچیوں کو قرآن مجید کا ترجمہ پڑھانا شروع کیا ہے ، ہمارے بہت سے جماعتی اس بات کو پسند نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ فتنہ کا ڈر ہے ۔ اب پوچھنا ہم یہ چاہتے ہیں کہ پڑھانے والا پڑھاتا رہے یا جماعتی احباب کی بات کو مد نظر رکھتے ہوئے اُسے روک دیا جائے اور کوشش کر کے کسی مستند عالم کا انتظام کیا جائے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو حالات جناب نے تحریر فرمائے ان حالات میں بہتر یہی ہے کہ آپ بچیوں کی تعلیم کی خاطر کسی مستند عالمہ فاضلہ معلمہ کا انتظام فرمالیں ۔ واللہ اعلم ۱۰،۱۰،۱۴۲۰ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص801

محدث فتویٰ